کے طریق پر آپ ترجمہ بھی پڑھاتے ہیں، سالِ رواں ۱۳۹۲ھ میں تقریباً ۵۰ طلباء نے ترجمہ پڑھ کر سندات حاصل کیں۔

حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب کیمبلپوریؒ نے آپ کو صحاح ستہ کی اجازت سے نوازا ہے۔ طحاوی شریف میں خصوصی اجازت مرحمت فرمائی۔

سفرِ حج کے دوران الشیخ عبدالکریم الکردی صدر مدرس مدرسہ قادریہ بغداد نے جملہ فنون متداولہ میں اجازت کے ساتھ ایک قلمی سند بھی عطا فرمائی۔

تصنیفی خدمات | آپ کو تصنیف و تالیف سے بہت لگاؤ ہے، ماشاء اللہ خوب لکھتے ہیں۔ ماہنامہ الحق میں آپ کے بلند پایہ مضامین شائع ہوئے ہیں۔ الحق میں سفرِ حج کے تاثرات "مسجدِ اقصٰی کی فضاؤں میں" بالاقساط شائع ہوئے جنہیں شوق و محبت سے پڑھا گیا، بعد میں "دارالعلوم" دیوبند کے ماہنامہ نے بھی اسے شائع کیا۔ اکابر کی کئی تقریریں آپ نے قلمبند کر کے بعد میں شائع فرمائیں۔ خدام الدین، پیامِ اسلام اور ترجمانِ اسلام میں آپ کے مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں۔

تبلیغی جماعت کے ساتھ آس پاس کے علاقوں میں بھی کام کرتے دکھائی دیتے ہیں، سیاسی مسلک جمعیۃ علماء اسلام کا ہے۔ ۱۹۷۰ء کے انتخابات میں آپ نے گرانقدر خدمات انجام دیں۔ "تحفظ ختمِ نبوت" کے سلسلہ میں ۲ ماہ تک "سنتِ یوسفی" کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ لکھنے پڑھنے کے ساتھ فارغ اوقات میں شکار سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ آپ نے مولوی فاضل، منشی فاضل، اور میٹرک کے امتحانات بھی پاس کر رکھے ہیں۔ (بحوالہ جائزہ ص۲۹۰)

## حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب دیروی مدظلہٗ

ولادت | آپ ۱۹۳۲ء کے لگ بھگ "اوچ" سابق ریاست دیر میں قاضی محمد یوسف صاحب مرحوم کے گھر پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم | ابتدائی تعلیم کچھ اپنے علاقہ میں اور کچھ مظاہر العلوم سہارنپور میں حاصل کی، مظاہر العلوم کے تین سالہ عرصۂ قیام میں آپ نے حضرت مولانا منظور احمد صاحب سے خوب استفادہ کیا۔ آپکی تعلیم جاری تھی کہ تقسیم ملک کا اعلان ہوا، آپ عازمِ وطن ہوئے اور مدرسہ رفیع الاسلام بھانہ ماڑی

کے حضرت مولانا عبداللطیف صاحب مدظلہ سے استفادہ کیا، بعد ازاں ۔۔۔ رمزی" نزد سومیری میں ایک سال تک مولانا جلال الخالق صاحب سے پڑھتے رہے۔

اعلیٰ تعلیم | پھر ۱۳۷۳ھ میں آپ نے اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں داخلہ لیا، تین سال میں تکمیلی کتابیں پڑھ کر چوتھے سال میں دورۂ حدیث پڑھا۔ ۱۳۷۷ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ آپ کی سند کا نمبر ۱۷۴ ہے۔

ترجمہ و تفسیر قرآن آپ نے ۱۳۷۵ھ میں شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی صاحبؒ سے پڑھی۔

تدریسی خدمات | فراغت کے بعد مدرسہ انوار العلوم گوجرانوالہ میں تین چار ماہ تدریس کی، پھر اپنے گاؤں واپس آگئے، ایک سال تک اپنے گاؤں میں پڑھاتے رہے، پھر فوج میں امامت اختیار کرلی۔ ساڑھے چار سال کے اس عرصۂ امامت میں آپ نوشہرہ چھاؤنی، پشاور، بنوں اور کوہاٹ کے دینی مدارس میں بھی تدریس کرتے رہے۔ فوجی ملازمت کے بعد مدرسہ "قاضی حسام الدین کوہاٹ" میں بحیثیت صدر مدرس گیارہ سال تک اعلیٰ تدریسی خدمات انجام دیں۔ آپ کی مخلصانہ مساعی سے اللہ پاک نے غیر آباد مدرسہ کو آباد کردیا۔

دارالعلوم حقانیہ میں | ۱۹۷۰ء میں آپ کو دارالعلوم حقانیہ کے سٹاف میں شامل کرلیا گیا، اب بھی وہیں نہایت محنت و جانفشانی کے ساتھ پڑھا رہے ہیں۔

صوفیانہ مسلک | آپ نے شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی صاحبؒ کے دست حق پرست پر بیعت کی اور پھر انہی کے ہو رہے۔

سیاسی مسلک | آپ جمعیۃ العلمائے اسلام سے وابستہ ہیں۔

خوبصورت اور دیدہ زیب ملبوسات کے لئے

ہمیشہ یاد رکھئے

ایف پی ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ جہانگیرہ روڈ

(نوشہرہ)	فون ۱۰۱ ۱۷۶

تار: FPTEX	اللہ بخش کالونی